طلباء کو خصوصاً اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے، اس سے اُس دور کے سیاسی، مذہبی اور سماجی حالات پربھی بڑی اچھی روشنی پڑتی ہے۔

تذکرۂ شیخ رحمکارؒ: از جناب سید سباح الدین صاحب کاکاخیل۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۷۹ صفحات، کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت تین روپے۔ پتہ:۔ ادارۂ اشاعتِ اسلام۔ جامع مسجد لائلپور (مغربی پاکستان)

حضرتِ شیخ رحمکارؒ (سابق) صوبۂ سرحد کے اکابر اولیاء اللہ میں سے ہیں اور وہاں آپ کا مزار مرجعِ عوام وخواص ہے۔ آپ کی ولادت ۹۸۳ھ میں اور ۱۰۶۳ھ میں وفات ہوئی، بعض اولیاء اللہ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے مرشدِ کامل سے اُس کی وفات کے بعد استفادہ کرتے ہیں۔ صوفیاء کی اصطلاح میں اس کو اویسی طریقہ کہتے ہیں۔ حضرتِ شیخ رحمکارؒ اسی طریقہ سے وابستہ تھے اور کہا جاتا ہے کہ آپ کی روحانی تربیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی۔ حضرتِ مجدد الف ثانی نے بھی اپنے متعلق اسی طرح کی بات اپنے ایک مکتوب میں لکھی ہے، یہ کتاب انہیں شیخ رحمکار کے حالات وسوانح، اوصاف وکمالات اور اخلاق ومکارم اور آپ کے ملفوظات وارشادات پرمشتمل ہے، ضمناً طریقت ومعرفت اور اس کے مختلف سلاسل پربھی پُراز معلومات گفتگو ہے۔ زبان مؤثر اور دلنشیں ہے، اس کا مطالعہ ہم خرما وہم ثواب کا مصداق ہوگا!

جواہر الحکم، حصہ دوم وسوئم: از مولانا محمد بدرعالم صاحب نزیل مدینہ منورہ۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۹۶ و ۳۰۳ صفحات علی الترتیب۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت دونوں کی 2/75۔ پتہ:۔ فیروز سنز کراچی۔

اس سلسلہ کے حصۂ اول کا تذکرہ ان صفحات میں پہلے آچکا ہے، ان دو حصوں میں بھی حسب سابق مولانا کے ارشادات وفرمودات جو عصرِ حاضر کے بعض مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی معاملات ومسائل سے متعلق اور احادیث کی روشنی میں ہیں، یکجا کردیئے گئے ہیں۔ مولانا اس زمانہ کے اکابر علماء واہلِ باطن میں سے ہیں، اس لئے ان ملفوظات میں روحانیت اور تصوف کی چاشنی بھی ہے، اور محدثانہ وفقیہانہ ژرف نگاہی بھی۔ اس میں اسرار وغوامضِ شریعت بھی ہیں اور عالمانہ نکتہ سنجی اور بصیرت بھی۔ مسلمانوں کو اس کے مطالعہ سے فائدہ ہوگا۔